انتقال خون میں مرد عورت کی تمیز

س: براہ راست کسی کتاب سے تو نہیں پڑھا اور نہ کسی مستند عالم سے سنا ہے لیکن ہمارے ہاں عموی طور پر یہ بات مشہور ہے کہ فقہ حنفی کی رو سے کسی عورت کو کسی غیر محرم مرد کا جوٹھا کھانا پینا وغیرہ استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ اگر یہ صحیح ہے تو پھر انتقال خون کے سلسلے میں آپ کیا فرماتے ہیں جب کہ یہاں غیر محرم مردوں کا خون عورتوں کو منتقل کیا جاتا ہے بلکہ اس سلسلے میں کوئی ایسا انتظام ہی نہیں کہ بلڈ بنک سے معلوم ہو سکے کہ موجود خون مرد کا ہے یا عورت کا۔ فرمائیں کیا کیا جانا چاہیے؟

ج: کسی کا جوٹھا استعمال کرنا طبیعت میں دوسرے کی طرف میلان اور جذبات میں خرابی پیدا کر سکتا ہے۔ انتقال خون میں ایسا نہیں ہے۔ انتقال خون میں تو ایک مریض کے جسم میں ایک دوسرے آدمی کے خون کو بطور دوا داخل کیا جاتا ہے۔ جس میں لذت یا جذبات کے میلان کا کوئی پہلو نہیں ہوتا۔ دوسری بات یہ ہے کہ خون تو ایک اضطراری حالت میں منتقل کیا جاتا ہے۔ جوٹھا کھانا کے استعمال کے لیے بھی اضطراری حالت پیدا ہو جائے تو اس کی بھی اجازت دے دی جائے گی۔ نیز غیر محرم مرد کے جوٹھے کا استعمال ناجائز نہیں ہے بلکہ اسلامی تہذیب اور آداب کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا' اس لیے خلاف اولیٰ ہے' ناجائز نہیں ہے۔ (ع - م)

زیر تصرف تحریکی امانتیں

س: جماعت اسلامی میں جو امانتیں ہمارے زعما اور قائدین کے سپرد کی جاتی ہیں مثلاً ٹرانسپورٹ میں موٹر سائیکل' کار وغیرہ اور ٹیلی فون کی سہولت جو کہ تقریباً ہر دفتر میں موجود ہے' اس کے استعمال کا کیا طریق کار ہے؟ آیا ٹرانسپورٹ اور ٹیلی فون وغیرہ کچھ حد تک اپنے ذاتی استعمال میں بھی لایا جا سکتا ہے یا مکمل اجازت ہے یا بالکل اجازت نہیں۔ کیا حدود مقرر ہیں؟ میرا دل بے چین ہے اور میں آپ سے اطمینان قلب کے لیے استفسار کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس حوالے سے مرکزی مجلس شوریٰ نے بھی کوئی پالیسی اپنائی ہے یا یہ معاملہ کسی اہمیت کا حامل نہیں ہے؟ اگر اس معاملے میں مرکزی شوریٰ کا کوئی سرکلر وغیرہ موجود ہو تو وہ آپ مجھے ارسال فرمائیں یا خود ہی مجھے جماعت کے فیصلے سے آگاہ فرمائیں تو ممنون ہوں گا۔